سوال

(117) عید میں ایک ہی خطبہ ہے۔ یا جمعہ کی طرح دو خطبے پڑھیں جائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید میں ایک ہی خطبہ ہے۔ یا جمعہ کی طرح دو خطبے پڑھیں جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کی طرح عید کے بھی دو خطبے پڑھے ہوں، البتہ ابن ماجہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر یا عید الاضحیٰ میں نکلے، پس آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔ پھر بیٹھ گئے، پھر اُٹھے، لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔ اس میں اسماعیل بن مسلم راوی ہے۔ اس کے ضعیف ہونے پر سب کا اتفاق ہے۔ نیز اس میں ابو بحر راوی ہے وہ بھی ضعیف ہے۔

بزار میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھی اور دو خطبے دیے اور دونوں کے درمیان بیٹھ کر فصل کیا۔ ہیثمی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں مجہول الحال راوی ہیں۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ عیدین کے دو خطبے پڑھے جائیں اور دونوں کے درمیان بیٹھا جائے۔ لیکن نووی رحمہ اللہ نے کہا ہے خلاصہ میں کہ یہ قول بھی ضعیف اور غیر متصل ہے۔

دو خطبہ کی روایتیں اگرچہ ضعیف ہیں۔ مگر جمعہ پر قیاس سے اس مسئلہ کی تائید ہوتی ہے کہ عیدین کے جمعہ کی طرح دو خطبے پڑھے جائیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث ص ۲،۴۰۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص196

محدث فتویٰ